Digitized By Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ … قادیان

یوم یکشنبہ

ایڈیٹر غلام نبی

جلد ۳۰ | ۲-ماہ ظہور ۱۳۲۱ھش | ۱۹-ماہ رجب ۱۳۶۱ھ | ۲-ماہ اگست ۱۹۴۲ء | نمبر ۱۷۸

## مدینۃ المسیح

قادیان ۱؍ماہ وفا ۱۳۲۱ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج سات بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو گزشتہ رات سے اسہال کی تکلیف ہے۔ نیز خطبۂ جمعہ کے بعد سر درد کا دورہ ہو گیا۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دُعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

یہ خبر نہایت مسرت کے ساتھ سُنی جائے گی۔ کہ مولوی عبدالسلام صاحب عمر خلف حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے ہاں ۲۵-جولائی کو لڑکا تولد ہوا۔ جس کا نام احمد عمر رکھا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۱۹-ماہ رجب ۱۳۶۱ھ

# بلاؤں اور مصیبتوں کا آتشیں سیلاب اور مسلمان

"صدر انجمن مسلمہ امرتسر" کی طرف سے حسب ذیل اعلان ہمیں بھیجا گیا ہے۔ اور کئی دوسرے مسلمان اخبارات میں "ایک آواز" کے عنوان سے شائع ہو چکا ہے:۔

"بلاؤں اور مصیبتوں کا وہ طوفان جو آتشیں سیلاب کی طرح شہروں اور قریوں پر سے گزرتا ہوا ہندوستان پر چڑھا آ رہا ہے یقین کرو۔ کہ وہ ابن آدم کی طویل فہرست جرائم کی دُنیوی سزا ہے۔ اس کا واقع ہونا دن بدن اٹل اور یقینی ہوتا جا رہا ہے۔ پیارے بھائیو! اس سے پہلے کہ وہ خطرناک وقت آپ کے دروازے کو کھٹکھٹائے اور آپ چھپنے کے لئے کوئی جگہ نہ پا سکیں۔ تیاری کیجئے۔ کہ اس کی روک تھام کی جائے اس سے پہلے کہ رحمت کے دروازے بند ہو جائیں۔ ان میں داخل ہونے کی کوشش کیجئے۔ ۲؍اگست ۱۹۴۲ء بروز اتوار ٹھیک چھ بجے شام، اس اہم معاملہ پر غور کرنے کے لئے اپنے احباب و اعزہ کو لے کر دفتر امت مسلمہ (بیرون دروازہ حکیماں متصل ریلوے پھاٹک) میں جمع ہو جائیں"

اس کے ساتھ یہ نوٹ بھی دیا گیا ہے کہ

"اس دعوت میں ہر صلح جو موحد داخل ہو سکتا ہے۔ خواہ وہ کسی مذہب سے تعلق رکھتا ہو"

یہ واقعی قابلِ غور امر ہے۔ اور اس پر فرود غور اور گہرا غور ہونا چاہیئے۔ مسلمانوں میں ایسا خیال کا پیدا ہونا بھی یقیناً خوشکن ہے کہ وہ سوچیں۔ کہ خدا تعالیٰ کا عذاب دُنیا پر کیوں نازل ہو رہا ہے۔ لیکن اعلان کے آخر میں جو نوٹ دیا گیا ہے۔ کہ ہر مذہب سے تعلق رکھنے والا اس دعوت کا مخاطب ہے۔ اس سے خیال پیدا ہوتا ہے۔ کہ اس دعوت کا اہتمام کرنے والے کسی صحیح نتیجہ پر نہ پہونچ سکیں گے

ان تمام بلاؤں اور مصیبتوں سے بچنے۔ اور ان سے محفوظ رہنے کا علاج قرآن کریم۔ اور صرف قرآن کریم میں ہی مل سکتا ہے۔ اور کسی مذہب کی کتاب میں ہرگز نہیں۔ اور فلاح و کامیابی کا طریق یہ ہے۔ کہ مسلمان پہلے خود قرآن کریم کی طرف متوجہ ہوں اور اس پر غور و فکر کرکے اس میں سے ان تمام بلاؤں اور مصیبتوں کا علاج معلوم کریں۔ پھر دوسروں کو بتائیں۔ کہ یہ طریق ہے جس پر عمل کرکے تم ان مصیبتوں سے نجات حاصل کر سکتے ہو۔ لیکن جس صورت میں خود مسلمان کہلانے والے بے راہ روی اختیار کر چکے ہوں۔ اور صحیح رستہ سے اس قدر دُور پڑے ہوں۔ کہ وہ غیر مسلموں کو یہ دعوت دے رہے ہوں۔ کہ آؤ۔ اور طویل فہرست جرائم کی دُنیوی سزا سے بچنے کا طریق بتاؤ۔ تو ظاہر ہے۔ کہ وہ صحیح نتیجہ پر نہیں پہونچ سکتے۔

حقیقت یہی ہے کہ مسلمانوں کی تمام ذلت اور پستی کے علاوہ ان کی مشکلات اور مصائب کی وجہ یہی ہے کہ انہوں نے کتاب حکیم کو بالائے طاق رکھ دیا ہے۔ اور اس پر غور کرنا چھوڑ دیا ہے۔ حتیٰ کہ ان میں اور دوسری اقوام میں کوئی فرق نہیں رہا۔ جس طرح دوسرے لوگ اکٹھے ہو کر اپنی آراء و افکار کے ذریعہ آسمانی عذاب کا حل ڈھونڈتے ہیں۔ اسی طرح مسلمان کرتے ہیں۔ ان کی تمام مساعی اور جدوجہد کانفرنسوں اور اجلاسوں تک محدود ہو کر رہ جاتی ہے اور یہ بات ان کے دماغوں سے بالکل نکل چکی ہے۔ کہ انہیں ایک ایسی کامل اور جامع شریعت عطا کی گئی ہے۔ ایک ایسی کتاب حکیم دی گئی ہے جس میں ہر حالت کے متعلق ارشاد الٰہی موجود ہے۔

لیکن ہائے افسوس! مسلمان قرآن کریم سے آج اس قدر بیگانہ ہو چکے ہیں۔ اور ان کی ذہنیتوں پر غیر اسلامی اور غیر قرآنی اثرات اس قدر چھا چکے ہیں۔ کہ جب انہیں قرآن کریم سے دُنیا میں بلاؤں۔ اور مصیبتوں کا وہ طوفان جو آتشیں سیلاب کی طرح شہروں اور قریوں پر سے گزر رہا ہے آنے کی وجہ بتائی جائے۔ اور نہایت کھلے اور واضح الفاظ میں بتائی جائے۔ تو یہ بات ان کی سمجھ میں ہی نہیں آتی۔ وہ انہیں ذرا اپیل نہیں کرتی۔ اور وہ اس کی طرف بالکل متوجہ نہیں ہوتے۔ حالانکہ چاہیئے یہ تھا۔ کہ جب ان کے سامنے خدا تعالیٰ کا کلام پیش کیا جائے۔ اور اس کی نہایت واضح تشریح کی جائے۔ تو ان کے جسموں پر لرزہ طاری ہو جائے۔ اور ان کے قلوب میں خشیت اللہ جوش زن ہو جائے۔ وہ دھڑکتے ہوئے دلوں کے ساتھ اسے سُنیں۔ اور "آمنا وصدقنا" کہتے ہوئے اپنی نجات کا رستہ اختیار کریں۔

ہم اس موقعہ پر جبکہ نہایت کھلے الفاظ میں دُنیا پر ایسا عالمگیر عذاب آنے کا اعتراف کیا جا رہا ہے۔ اور اس عذاب کے آنے کی وجہ معلوم کرنے اور اس سے بچنے کے لئے غور کرنے کی دعوۃ دی گئی ہے۔ قرآن کریم سے اس کی وجہ اور بچنے کا طریق پیش کرتے ہوئے درخواست کرتے ہیں۔ کہ مسلمان کہلانے والے خود اسے قبول کریں اور دوسروں کو قبول کرنے کی دعوت دیں۔

عام طور پر قرآن کریم سے ثابت ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ جب ہم کسی قوم پر عذاب نازل کرنا چاہتے ہیں۔ تو ان کے دلوں میں فسق و فجور کی خواہش پیدا کر دیتے ہیں۔ تب وہ اتباع الشہوات اور بے حیائی کے کاموں میں حد سے زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔ تب اس وقت ان پر عذاب نازل ہوتا ہے ظاہر ہے کہ یہ امور بھی یورپ میں کمال تک پہونچ گئے ہیں۔ جو بالطبع عذاب کے مقتضی ہیں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اور عذاب رسول کے وجود کا مقتضی ہے کیونکہ اصل بات یہ ہے۔ کہ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے۔ وما کنا معذبین حتیٰ نبعث رسولا۔ خدا تعالےٰ دنیا میں عذاب نازل نہیں کرتا۔ جب تک پہلے اس سے رسول نہیں بھیجتا۔

دراصل جو شخص غور اور ایمانداری سے قرآن شریف کو پڑھے گا۔ اس پر ظاہر ہوگا کہ آخری زمانہ کے سخت عذابوں کے وقت جبکہ اکثر حصے زمین کے زیر و زبر کئے جائیں گے۔ اور ہر ایک پہلو سے موت کا بازار گرم ہوگا۔ اس وقت ایک رسول کا آنا ضروری ہے۔ جیسا کہ خدا تعالےٰ نے فرمایا وما کنا معذبین حتیٰ نبعث رسولا۔ یعنی ہم کسی قوم پر عذاب نہیں بھیجتے جب تک عذاب سے پہلے رسول نہ بھیج دیں۔ اور جب چھوٹے چھوٹے عذابوں کے وقت رسول آئے ہیں۔ جیسا کہ زمانہ کے گذشتہ واقعات سے ثابت ہے۔ تو پھر کیونکر ممکن ہے کہ اس عظیم الشان عذاب کے وقت میں جو آخری زمانہ کا عذاب ہے اور تمام عالم پر محیط ہونے والا ہے۔ خدا کی طرف سے رسول ظاہر نہ ہو۔ اس سے تو صریح تکذیب کلام اللہ کی لازم آتی ہے اسی طرح قرآن کریم میں یہ بھی پیشگوئی ہے وان من قریۃ الا نحن مھلکوھا قبل یوم القیامۃ او معذبوھا عذاباً شدیداً۔ یعنی کوئی ایسی بستی نہیں۔ جس کو ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں گے۔ یا اس پر شدید عذاب نازل نہ کریں گے۔ یعنی آخری زمانہ میں ایک سخت عذاب نازل ہوگا۔ اور دوسری طرف یہ فرمایا وما کنا معذبین حتیٰ نبعث رسولا پس اس سے بھی آخری زمانہ میں ایک رسول کا مبعوث ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

قرآن کریم کی ان واضح اور بین تشریحات سے ثابت ہے۔ کہ موجودہ عذاب جو جنگ کی صورت میں دنیا پر مسلط ہے۔ اور جو آتشیں سیلاب کی طرح دنیا میں پھیل رہا ہے۔ اس سے قبل ایک رسول کا مبعوث ہونا ضروری ہے۔ اس رسول پر ایمان لانا اور اس کی پیش فرمودہ تعلیم اسلام پر عمل کرنا اس عذاب سے نجات پانے کے لئے ضروری ہے۔ یہ رسول کون ہے وہی جس نے سرزمین قادیان میں خدا تعالےٰ کی طرف سے مبعوث ہونے کا دعوےٰ کیا اور جس نے ایک طرف تو دنیا کو ہولناک عذاب آنے کی قبل از وقت خبریں دیں۔ جو آج حرف بحرف پوری ہو رہی ہیں۔ اور دوسری طرف یہ بھی اعلان فرمایا۔ کہ

”نبی عذاب کو نہیں لاتا۔ بلکہ عذاب کا مستحق ہو جانا اتمام حجت کے لئے نبی کو لاتا ہے۔ اور اس کے قائم ہونے کے لئے ضرورت کو پیدا کرتا ہے۔ اور سخت عذاب بغیر نبی ہونے کے آتا ہی نہیں۔ جیسا کہ قرآن شریف میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وما کنا معذبین حتیٰ نبعث رسولا“

کیا اس وقت دنیا پر سخت عذاب نہیں آیا ہوا۔ کیا تمام دنیا اس عذاب سے ماتم کدہ نہیں بنی ہوئی۔ کیا اس عذاب کی مثال ازمنہ ماضیہ میں کہیں مل سکتی ہے کیا اس عذاب کے نتیجہ میں روزانہ بےشمار جانی اور مالی نقصان نہیں ہو رہا۔ اگر ہو رہا ہے۔ اور یقیناً ہو رہا ہے تو ہم مسلمانوں سے قرآن کریم کو خدا تعالےٰ کا کلام یقین کرنے والوں سے اور قرآن کریم کے ایک ایک لفظ پر ایمان لانے کا دعوےٰ کرنے والوں سے موجودہ زمانہ میں مبعوث ہونے والے رسول حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہی الفاظ میں کہتے ہیں۔

”اے غافلو تلاش تو کرو شائد تم میں خدا کی طرف سے کوئی نبی قائم ہوگیا ہے“ یقیناً قائم ہوگیا ہے جسے قبول کرنا ہر انسان کا فرض ہے ۔

## امتحان میں کامیابی

میرے بھائی عبدالسلام صاحب تاج اشال بی۔ایس۔سی آنرز کے امتحان میں نہایت اعلےٰ نمبروں پر پاس ہوئے ہیں۔ نتیجہ کے معاً بعد اللہ تعالےٰ نے انہیں ایک اعلےٰ ملازمت بھی دے دی ہے۔ احباب ان کی مزید ترقیات کے لئے دعا فرمائیں۔ کنیز سرور بنت پیر عبدالقدوس صاحب سرسہ ضلع حصار

## ضروری اعلان

جو احمدی طلبا رسول کمیشن میں کامیاب ہو چکے ہیں۔ وہ اس پتہ پر خط و کتابت کریں۔ چودھری محمد مختار تھرڈ ایر سی۔ایس آئی سکول رسول

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

# ہر شخص کا فرض ہے کہ خدا تعالیٰ سے حقیقی تعلق پیدا کرے

”انسانی ہستی بہت ہی ناپائدار ہے۔ ہزارہا مرضیں لگی ہوئی ہیں۔ بعض ایسی ہیں کہ جب دامنگیر ہو جاتی ہیں۔ تو اس جہان سے رخصت کر کے ہی رخصت ہوتی ہیں۔ جبکہ حالت ایسی نازک اور خطرناک ہے۔ تو ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ اپنے خالق اور مالک خدا سے صلح کرے۔ اسلام نے جو خدا پیش کیا ہے۔ اور مسلمانوں نے جس خدا کو مانا ہے۔ وہ رحیم۔ کریم۔ حلیم تواب اور غفار ہے۔ جو شخص سچی توبہ کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔ اور اس کے گناہ بخش دیتا ہے۔ لیکن دنیا میں خواہ حقیقی بھائی بھی ہو۔ یا کوئی اور قریبی عزیز اور رشتہ دار ہو۔ وہ جب ایک مرتبہ قصور دیکھ لیتا ہے۔ پھر وہ اس سے خواہ باز بھی آجائے۔ مگر اسے عیبی ہی سمجھتا ہے۔ لیکن اللہ تعالےٰ کیسا کریم ہے کہ انسان ہزاروں عیب کر کے بھی رجوع کرتا ہے۔ تو بخش دیتا ہے۔ دنیا میں کوئی انسان ایسا نہیں ہے۔ بجز پیغمبروں کے جو خدا تعالےٰ کے تخلق میں رنگے جاتے ہیں۔ جو چشم پوشی سے اس قدر کام لے۔ بلکہ عام طور پر تو یہ حالت ہے۔ جو سعدی نے کہا ہے ؎

خداوند بہ پوشد و ہمسایہ نداند و بخروشد

پس غور کرو کہ اس کے کرم و رحم کی کیسی عظیم الشان صفت ہے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ کہ اگر وہ مؤاخذہ پر آئے تو سب کو تباہ کر دے۔ لیکن اس کا کرم اور رحم بہت ہی وسیع ہے۔ اور اس کے غضب پر سبقت رکھتا ہے“ (الحکم ۲۴ ستمبر ۱۹۰۴ء)

# اخبار احمدیہ

## درخواست ہائے دعا

(۱) جامعہ احمدیہ کے جن چھ طلباء کا مولوی فاضل کا نتیجہ فی الحال زیر غور ہے۔ وہ احباب سے اپنی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں (۲) سید منظور احمد صاحب خوردہ ضلع پوری سخت بیمار ہیں (۳) حافظ مبین الحق صاحب امرتسر کی دو لڑکیاں کھانسی اور بخار سے بیمار ہیں (۴) ماسٹر امام بخش صاحب ضلع سرگودہا کا لڑکا نصیر احمد سخت بیمار ہے (۵) عزیزہ بلقیس اختر متعلمہ جماعت ششم نصرت گرلز سکول لکھتی ہے۔ کہ میرے والد ملک عبدالرشید صاحب بسلسلہ جنگ عراق گئے ہوئے ہیں (۶) عبدالرحمٰن صاحب صابر سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ وزیر آباد کی اہلیہ صاحبہ سخت بیمار ہیں (۷) چودھری عطا محمد صاحب نائب تحصیلدار عرصہ نو ماہ سے بعارضہ بائٹا خیور بیمار ہیں۔ احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

## قائم مقام امیر جماعت احمدیہ کلکتہ

چونکہ مستقل امیر جماعت احمدیہ کلکتہ ایک غیر معین عرصہ کے لئے قادیان تشریف لا رہے ہیں اس لئے منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مستقل انتظام ہونے تک دوست محمد صاحب شمس کو جماعت احمدیہ کلکتہ کے لئے قائم مقام امیر مقرر کیا جاتا ہے (ناظر اعلیٰ قادیان)

## ایک احمدی دوست کے عہدہ میں ترقی

کیپٹن حبیب اللہ خان صاحب عث اے آر ای ہیڈ کوارٹر آر اے ایم۔ای ایف تحریر کرتے ہیں۔ کہ ”بندہ اللہ تعالےٰ کے خاص فضل و رحم سے میجر ہوگیا ہے یہ خاص ذمہ داری کا عہدہ ہوتا ہے۔ میں پہلا انڈین آفیسر ہوں جس کیلئے یہ اعزاز تجویز ہوا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ مجھے اپنی ذمہ داریوں کو عمدگی کے ساتھ سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔“

## قرارداد تعزیت

بتاریخ ۱۷ ماہ وفا مجلس خدام الاحمدیہ سونگھڑہ کا ہفتہ وار جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں حضرت مولوی شیر علی صاحب کی اہلیہ صاحبہ کی وفات پر نہایت رنج و ملال اور افسوس کا اظہار کیا گیا۔ مجلس ہذا ان کے پسماندگان سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے دعا کرتی ہے۔ کہ مولےٰ کریم مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں اعلےٰ مقام بخشے۔ خاکسار احمد رضی اللہ نائب سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ سونگھڑہ ۴۲

Digitized By Khilafat Library Rabwah

# قرآن مجید کی شریعت دائمی ہے اور کبھی منسوخ نہ ہوگی

## اہلِ بہاء سے تحریری مناظرہ کا پہلا پرچہ

بہائیوں سے قرآن مجید کے منسوخ ہونے یا نہ ہونے کے موضوع پر ایک تحریری مناظرہ قرار پایا ہے۔ میرے ذمہ یہ ثابت کرنا ہے۔ کہ "شریعت اسلامیہ قرآنیہ منسوخ نہیں ہوئی نہ آئندہ رہتی دُنیا تک منسوخ ہوگی" کل نَو پرچے ہوں گے۔ پہلا اور آخری پرچہ ہمارا ہوگا۔ تجویز ہوا ہے۔ کہ میں اپنا پرچہ کسی اخبار یا رسالے میں طبع کرا کر بہائیوں کو بھیج دیا کروں۔ وہ اپنا جواب اپنے رسالہ میں چھاپ کر مجھے بھیجدیا کریں گے۔ دُعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی اکملیت اور اس کے ابدی شریعت ہونے کو نہایت نمایاں طور پر ثابت کرنے کی توفیق بخشے۔ اللّٰھم آمین یا رب العالمین۔ احقر العباد ابوالعطاء جالندھری

### بابیت و بہائیت کی بنیاد نسخ قرآن مجید پر ہے

بابی و بہائی تحریک کا بغور مطالعہ کرنے والے جانتے ہیں۔ کہ بہائی عقائد کی بنیاد اہل اسلام کے مقابلہ میں اس دعوے پر ہے۔ کہ قرآن مجید کی شریعت منسوخ ہے چنانچہ علی محمد باب کے ظہور کے ذکر پر بہائی عقائد کی کتاب میں لکھا ہے:۔ "شریعت قرآن بظہور مبارکش منسوخ شد و تشریع شریعتے بدیع فرمودند" (دروس الدیانت مطبوعہ مصر صفحہ ۱۲) کہ باب کے ظاہر ہونے سے قرآن کریم کی شریعت منسوخ ہوگئی۔ اور باب نے نئی شریعت (البیان) جاری کی۔ علی محمد باب کے قتل کے چند سال بعد مرزا حسین علی صاحب نے جنہیں بہائی بہاء اللہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ ایک اور کتاب تالیف کی جس کا نام اقدس مشہور کیا گیا۔ اہل بہاء مانتے ہیں کہ اقدس نے البیان کو بھی منسوخ کر دیا چنانچہ لکھا ہے:۔

(الف) "در ایں ظہور مبارک احکام کتاب بیان منسوخ است۔ مگر قلیلے کہ جمال ابہیٰ امضاء و در کتاب مستطاب اقدس تارۂ اخریٰ نازل فرمودہ اند" (دروس الدیانت صفحہ ۱۰۱-۱۰۲)

(ب) "و ما بہائیاں رجوعے باحکام بیان بالمرہ نداریم کتاب ما کتاب مبارک اقدس است" (دروس الدیانۃ صفحہ ۱۰۳)

گویا بہائی عقیدہ یہ ہوا۔ کہ قرآن مجید کو باب کی نامکمل کتاب البیان نے منسوخ کر دیا تھا۔ اور باب کی البیان کو بہاء اللہ کی کتاب اقدس نے منسوخ کر دیا:۔

### نسخ قرآن کا عقیدہ سازش کا نتیجہ ہے

اس عقیدہ کی تغلیط اور قرآنی شریعت کے غیر منسوخ شریعت ہونے پر دلائل پیش کرنے سے پیشتر یہ ذکر کرنا ضروری ہے۔ کہ قرآنی شریعت کو منسوخ قرار دینے کا خیال کسی آسمانی وحی یا الہام پر مبنی نہیں۔ بلکہ جن دنوں علی محمد باب حکومت ایران کے قید خانہ میں تھے۔ بابیوں نے بعض منتقمانہ طور پر بدشت کانفرنس میں ۱۲۶۴ھ ہجری میں بہاء اللہ اور قرۃ العین کی تحریک پر یہ قرارداد پاس کی تھی۔ کہ قرآنی شریعت کو منسوخ قرار دیا جائے۔ ایک بہائی مصنف اپنے رسالہ "بہاء اللہ کی تعلیمات" میں لکھتا ہے:۔

"اس مصیبت کے وقت میں جو کہ سربرآوردہ تھے۔ انہوں نے مشورہ کر کے ایک عام مجلسِ شوریٰ منعقد کی۔ تا کہ کوئی فیصلہ کریں اور اس موقعہ پر ایک بابی میرزا حسین علی نوری جن کو حضرت باب نے بہاء اللہ کا لقب دیا تھا۔ خاص طور پر کامیاب ثابت ہوئے۔ اور ان کی اور قرۃ العین وغیرہ کی کوششوں سے یہ قریب قریب فیصلہ ہوگیا۔ کہ نئے اصولوں پر چلا جائے۔ لیکن بعض پرانی رائے پر جمے رہے" (صفحہ ۱۲)

خود جناب بہاء اللہ نے اپنی کتاب اقتدار میں لکھا ہے:۔

"اگر اعتراض و اعراض اہل فرقان نبود ہر آئینہ شریعت فرقان در ایں ظہور نسخ نمے شد" یعنی اگر اہل اسلام باب و بہاء کے ساتھ اعراض نہ کرتے۔ اور ان پر اعتراض نہ کرتے تو اسلامی شریعت ہرگز منسوخ نہ کی جاتی"۔ پس ظاہر ہے۔ کہ بابیوں اور بہائیوں کا قرآن مجید کو منسوخ قرار دینا محض ضد اور ہٹ کی بنا پر ایک انتقامی کارروائی ہے۔ (ویسے میں بدشت کانفرنس کے تفصیلی حالات و کوائف اپنی کتاب بہائی تحریک پر تبصرہ مطبوعہ دسمبر ۱۹۴۰ء میں مفصل درج کر چکا ہوں) اندریں صورت بہائیوں کی یہ روش ہی ان کی تردید کے لئے کافی ہے:۔

### احمدیت کا اساسی عقیدہ

اوپر کی سطور میں بتایا جا چکا ہے۔ کہ بہائیت کا محوری نقطہ قرآن مجید کو منسوخ قرار دینا ہے۔ لیکن اس کے بالمقابل احمدیت کا مرکزی عقیدہ یہ ہے۔ کہ قرآن مجید نہ منسوخ ہوا ہے نہ کبھی ہوگا۔ بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

(۱) "خدا اس شخص کا دشمن ہے۔ جو قرآن شریف کو منسوخ کی طرح قرار دیتا ہے۔ اور محمدی شریعت کے برخلاف چلتا ہے۔ اور اپنی شریعت چلانا چاہتا ہے" (چشمۂ معرفت صفحہ ۳۲۴-۳۲۵)

(۲) "ہم پختہ یقین کے ساتھ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں۔ کہ قرآن شریف خاتم کتب سماوی ہے۔ اور ایک شعشہ یا نقطہ اس کی شرائع اور حدود اور احکام اور اوامر سے زیادہ نہیں ہو سکتا۔ اور نہ کم ہو سکتا ہے۔ اور اب کوئی ایسی وحی یا ایسا الہام منجانب اللہ نہیں ہو سکتا۔ جو احکام فرقانی کی ترمیم یا تنسیخ یا کسی ایک حکم کے تبدیل یا تغییر کر سکتا ہو۔ اگر کوئی ایسا خیال کرے تو وہ ہمارے نزدیک جماعت مومنین سے خارج اور ملحد اور کافر ہے" (ازالہ اوہام صفحہ ۱۳۷-۱۳۸)

اندریں صورت ایک احمدی اور سچے مسلمان کا اہل بہاء سے اساسی اختلاف اسی عقیدہ سے شروع ہوتا ہے۔ کہ آیا قرآنی شریعت قائم ہے۔ یا منسوخ ہو چکی ہے؟ اور قرآن مجید کے غیر منسوخ ثابت ہو جانے سے بابیت اور بہائیت خود بخود باطل ہو جاتی ہے۔ اس لحاظ سے یہ موضوع نہایت اہم اور اسلام و بہائیت میں فیصلہ کن ہے:۔

### خدا کی فعلی شہادت

عملاً تو امر واقعہ یہی ہے۔ کہ قرآنی شریعت کے بالمقابل کسی شریعت کو فروغ و انتشار حاصل نہیں ہوا۔ بابیوں کی موضوع شریعت البیان آج تک نا تمام اور حیزِ کتمان میں ہے بہائیوں نے خود اس کو منسوخ قرار دے دیا ہے۔ بہائیوں کی شریعت اقدس بھی آج تک بہائیوں کی طرف سے شائع نہیں ہوئی۔ بلکہ بہائیوں کے زعیم عبدالبہاء آفندی نے اس کی طباعت و اشاعت کو ناجائز قرار دیا ہے۔ ان کے الفاظ حسب ذیل ہیں:۔

"در کتاب اقدس اگر طبع شود نشر خواہد شد و در دست اراذل متعصبین خواہد افتاد لہٰذا جائز نہ" (رسالہ جواب نامہ جمعیۃ لاہائی مطبوعہ

اس لحاظ سے تو قرآن مجید کے ساتھ البیان یا اقدس کا نام لینا بھی ناجائز ہے لیکن علمی تحقیق و اثبات کی خاطر میں ذیل میں قرآن مجید کے دائمی شریعت ہونے کے متعلق اختصاراً چار منقولی دلائل ذکر کرتا ہوں۔ باقی آئندہ ذکر کئے جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز۔ یاد رہے کہ بہائی چونکہ قرآن مجید کو خدا کا کلام یقین کرتے ہیں۔ اور اس میں کسی تحریف کے قائل نہیں۔ البتہ اسے بابیت و بہائیت کے مزعومہ دور میں منسوخ قرار دیتے ہیں۔ اس لئے منقولی بحث کا دائرہ صرف قرآن مجید تک محدود ہوگا۔ کیونکہ قرآن مجید کا کتاب اللہ ہونا مسلّم بین الفریقین ہے۔ اور دونوں گروہ اسے حجت یقین کرتے ہیں:۔

### پہلی دلیل

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۱) الحمد للہ الذی انزل علیٰ عبدہ الکتاب ولم یجعل لہ عوجا۔ قیما لینذر باسا شدیدا من لدنہ ویبشر المومنین الذین یعملون الصلحٰت ان لہم اجرا حسنا (الکہف) کہ سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندے پر کامل کتاب (قرآن مجید) نازل کی۔ اس میں کسی کجی اور زیغ کو راہ نہیں۔ بلکہ یہ کتاب ہمیشہ قائم رہنے والی ہے۔ تا خدا کا یہ بندہ ایک آسمانی عذاب شدید کے بارے میں انذار کرے اور نیک اعمال بجا لانے والے مومنوں کو بشارت دے کہ ان کے لئے عمدہ اجر مقرر ہے۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو ہر کجی سے مبرا اور ہمیشہ قائم رہنے والی اور کبھی منسوخ نہ ہونے والی کتاب (قیم) قرار دیا ہے۔

(۲) فرمایا۔ رسول من اللہ یتلوا صحفا مطہرۃ فیہا کتب قیمۃ (البینۃ) یعنی اللہ کا رسول ان پاک صحیفوں (قرآن مجید) کو پڑھ کر سناتا ہے جن میں وہ سب تعالیم موجود ہیں جو ہمیشہ باقی رہیں گی۔ اس آیت میں صراحت کی گئی ہے۔ کہ جو احکام و اوامر یا گذشتہ کتب کی تعلیمات باقی رکھی جانے والی تھیں۔ وہ سب قرآن مجید میں جمع کر دی گئی ہیں:۔

(۳) فرمایا فاقم وجھک للدین القیم من قبل ان یأتی یوم لا مرد لہ من اللہ یومئذ یصدعون (الروم ع ۵) تو اپنی ساری توجہ اس نہ منسوخ ہونے والے دین کے لئے صرف کر۔ پیشتر اس کے کہ اللہ کی طرف سے وہ عذاب کا دن آئے۔ جو دُور نہ کیا جا سکے۔ اور لوگ اس دن پراگندہ ہونگے

اس آیت میں دین اسلام کو الدین القیم قرار دیا گیا ہے۔ جس کا بقاء یوم لا مرد لہ من اللہ یومئذ یصدعون یعنی دنیا کے آخر تک ضروری قرار دیا گیا ہے۔

(۴) سورۂ توبہ میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ ان عدۃ الشھور عند اللہ اثنا عشر شھرا فی کتاب اللہ یوم خلق السمٰوات والارض منھا اربعۃ حرم ذالک الدین القیم (آیت ۳۶) کہ سال کے مہینوں کی گنتی خدائی قانون اور شریعت کے مطابق بارہ مہینے مقرر ہے۔ جب سے اللہ تعالےٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے۔ ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں۔ یہ قانون اور مذہب ہمیشہ قائم رہنے والا ہے:

(۵) فرمایا جعل اللہ الکعبۃ البیت الحرام قیاماً للناس والشھر الحرام والھدی والقلائد ذالک لتعلموا ان اللہ یعلم مافی السمٰوات ومافی الارض وان اللہ بکل شئ علیم (المائدہ ۹۷)

اللہ تعالےٰ نے کعبہ شریف کو اس وقت تک عزت والے گھر کے طور پر قائم رہنے والا بنایا ہے۔ جب تک لوگ موجود ہیں۔ نیز عزت والے مہینوں۔ قربانیوں اور ان کے گلے کے ہاروں کو بھی۔ تا تم جان لو۔ کہ اللہ تعالےٰ آسمان وزمین کی ہر جزئی کا پورا علم رکھتا ہے اور وہ سب امور کو جاننے والا ہے۔

اس آیت اور اس سے پہلی آیت میں یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ ہمیشہ کے لئے کعبۃ اللہ ہی حج کے لئے مقرر ہے۔ اور ہمیشہ کے لئے سال کے بارہ مہینے ہی مقرر ہیں۔ گویا اسلامی قبلہ اور اسلامی نظام اوقات قرآن مجید کے رو سے ہمیشہ کے لئے غیر منسوخ ہے۔ ان کے غیر منسوخ ہونے کے لازمی معنی یہ ہیں کہ اسلامی شریعت ناقابل تنسیخ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہائیوں نے جہاں کعبۃ اللہ کی بجائے بہاء اللہ کے وجود کو اس کی زندگی میں اور بہاء اللہ کی قبر کو اس کی وفات کے بعد اپنا قبلہ قرار دیا۔ وہاں سال کے بارہ مہینوں کی بجائے انیس ۱۹ مہینے بنانے کی بھی ناکام کوشش کی۔ قرآن مجید نے قبلۂ اسلام اور نظام اوقات اسلامی کو القیم قرار دے کر فیصلہ کر دیا۔ کہ قرآنی شریعت دائمی ہے۔

مندرجہ بالا پانچ آیات میں قرآن مجید کو الکتاب القیم۔ قرآنی محتویات واحکام کو کتب قیمہ۔ مذہب اسلام کو الدین القیم۔ اسلامی نظام اوقات کو الدین القیم۔ اسلامی قبلہ کو قیاماً للناس یعنی لوگوں کی بقاء تک باقی رہنے والا قرار دیا گیا ہے۔

القیم مبالغہ کا صیغہ ہے۔ جس کے معنی ثابت رہنے والے ہمیشہ قائم رہنے والے۔ ہر قسم کی کجی سے پاک اور نہ منسوخ ہونے والے کے ہیں۔ امام اصفہانی اپنے مفردات میں قیاماً للناس کے متعلق لکھتے ہیں۔ قال الأصم قائماً لا ینسخ کہ اس کے معنی امام لغت اصم نے یوں کئے ہیں۔ کہ وہ کبھی منسوخ نہ ہوگا۔ پس ان پانچ آیات سے جن میں سے ہر ایک آیت عدم نسخ قرآن پر ایک مستقل دلیل ہے بالبداہت ثابت ہے۔ کہ قرآنی شریعت دائمی ہے۔ وہ کبھی منسوخ نہ ہوگی۔ اس کے نسخ کا ادعا سراسر باطل ہے۔

## دوسری دلیل

قرآن مجید نے دعوےٰ کیا ہے۔ کہ وُہ عالمگیر اور کامل شریعت۔ تمام انسانی ضروریات کے لئے مکمل قانون بلحاظ تعلیم اعلےٰ ترین دستور العمل اور پھر ہمیشہ کے لئے محفوظ ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

(۱) افغیر اللہ ابتغی حکماً وھو الذی انزل الیکم الکتاب مفصلا والذین اٰتیناھم الکتاب یعلمون انہ منزل من ربک بالحق فلا تکونن من الممترین وتمت کلمۃ ربک صدقاً وعدلاً لا مبدل لکلماتہ وھو السمیع العلیم۔ کہ کیا میں اللہ کے سوا کسی کو حَکَم مان سکتا ہوں۔ اور اللہ تعالےٰ نے ہی یہ قرآن کریم پوری تفصیل کے ساتھ نازل فرمایا ہے۔ جن لوگوں کو علم الکتاب دیا گیا ہے۔ وُہ خوب جانتے ہیں۔ کہ قرآن مجید تیرے رب کی طرف سے ہی نازل ہوا ہے۔ پس تم شک کرنے والوں میں سے مت ہو۔ قرآن مجید کے نزول کے ساتھ تیرے رب کا کلام سچائی اور عدل کے لحاظ سے انتہائی تکمیل کو پہونچ گیا ہے۔ اب اس کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں ہے۔ وُہ خدا سننے اور جاننے والا ہے۔

(۲) الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا (المائدہ ع ۱) ترجمہ۔ اب میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو کامل کر دیا ہے۔ اور اپنی نعمت مکمل صورت میں تمہیں دے دی ہے۔ میں نے اسلام کو ہی بلحاظ دین تمہارے لئے پسند کیا ہے۔

(۳) ان ھو الا ذکر للعالمین (یوسف آیت ۱۰۴) قرآن مجید سب قوموں اور نسلوں کے لئے نصیحت نامہ ہے۔

(۴) ماکان حدیثاً یفتریٰ ولکن تصدیق الذی بین یدیہ وتفصیل کل شئ وھدی ورحمۃ لقوم یومنون (یوسف آیت ۱۱۱) ترجمہ۔ یہ قرآن جھوٹی کتاب نہیں۔ بلکہ سابقہ کتب کی تصدیق اور ہر مسئلہ کی تفصیل نیز ایمانداروں کے لئے ہدایت ورحمت ہے۔

(۵) ونزلنا علیک الکتاب تبیاناً لکل شئ وھدی ورحمۃ وبشریٰ للمسلمین (النحل ۹) ترجمہ ہم نے تجھ پر قرآن مجید کو ایسی حالت میں نازل کیا ہے۔ کہ وہ ہر قانون کو کھول کر بیان کرنے والا ہدایت رحمت اور مسلمانوں کے لئے بشارت ہے۔

(۶) ان ھذا القراٰن یھدی للتی ھی اقوم (الاسراء ۹) تحقیق یہ قرآن مجید اس تعلیم اور راہ حق کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ جو درست ترین اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔

(۷) ولقد صرفنا فی ھذا القراٰن للناس من کل مثل وکان الانسان اکثر شئ جدلاً (الکھف ع ۵) ترجمہ ہم نے اس قرآن میں سب لوگوں کی تمام ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے ہر اچھی تعلیم مختلف پیرایوں میں بیان کر دی ہے۔ تاہم بعض لوگ جھگڑے میں تاک ہو نے ہیں۔

(۸) تبارک الذی نزل الفرقان علیٰ عبدہ لیکون للعالمین نذیراً (الفرقان ع ۱) وہ خدا بہت برکتوں والا ہے جس نے اپنے بندے پر حق وباطل میں امتیاز کرنیوالے قرآن مجید کو نازل فرمایا۔ تا وہ سب قوموں اور زمانوں کے لئے ڈرانے والا ہو۔

(۹) ولا یأتونک بمثل الا جئناک بالحق واحسن تفسیراً (الفرقان ع ۳) دشمنان قرآن کوئی عمدہ تعلیم ایسی پیش نہیں کر سکتے۔ جو خود محکم طور پر قرآن کریم میں موجود نہ ہو۔ یا اس سے اچھی تعلیم قرآن میں نہ پائی جاتی ہو۔

(۱۰) ولقد ضربنا للناس فی ھذا القراٰن من کل مثل (الروم ع ۶) ہم نے اس قرآن میں ہر عمدہ تعلیم بیان کر دی ہے۔

(۱۱) ان ھو الا ذکر للعالمین ولتعلمن نبأہ بعد حین (ص ع ۵) قرآن مجید سب دُنیا کے لئے ذکر ہے۔ تمہیں اس کی پیشگوئی کا کچھ عرصہ کے بعد پتہ لگے گا۔

(۱۲) ولقد ضربنا للناس فی ھذا القراٰن من کل مثل لعلھم یتذکرون قراٰناً عربیاً غیر ذی عوج لعلھم یتقون۔ (الزمر ع ۳) ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر ضروری تعلیم ذکر کر دی ہے۔ تا وہ نصیحت حاصل کریں۔ درآنحالیکہ یہ کھلی زبان میں اور ہر ٹیڑھے پن سے پاک کتاب ہے۔ تا وہ تقوےٰ اختیار کریں:

(۱۳) قل یا ایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعاً (اعراف ۱۵۸) اے پیغمبر تو اعلان کر دے۔ کہ میں تم سب انسانوں کے لئے خدا کا رسول ہوں۔

(۱۴) انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔ (الحجر آیت ۹) ہم نے ہی قرآن مجید کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی ہمیشہ حفاظت کرنے والے ہیں:

ان چودہ آیات سے روز روشن کی طرح ثابت ہے کہ قرآن مجید کامل دستور العمل ہے وہ عالمگیر شریعت ہے تمام انسانی ضروریات کے لئے مکتفی قانون ہے۔ اس کی تعلیم بلحاظ پیرایہ وتفصیل بھی اعلےٰ ترین ہے پھر اللہ تعالےٰ نے خود اس کی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے۔ کیا ان آیات کی موجودگی میں اور انہیں سچا مانتے ہوئے کوئی انسان کہہ سکتا ہے۔ کہ قرآن مجید منسوخ ہو گیا ہے ہرگز نہیں۔

## تیسری دلیل

اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں اس امر کی تصریح فرمائی ہے۔ کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی شریعت لانے والا نبی نہیں آسکتا یعنی کبھی قرآن مجید منسوخ نہیں ہو سکتا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

اور اس کی جگہ نئی شریعت نہیں آسکتی فرمایا ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین وکان اللہ بکل شیئ علیماً (احزاب ع ۵) کہ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں۔ ہاں آپ اللہ کے رسول ہیں۔ اور خاتم النبیین ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

اس آیت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین قرار دیا گیا ہے جو اس امر پر نص قطعی ہے۔ کہ قرآن مجید کبھی منسوخ نہ ہوگا۔ اور اس کے بعد کوئی نئی شریعت نہ آئے گی۔ خاتم النبیین کے لفظ کی لغوی تحقیق میں علماء کے درمیان کتنا اختلاف ہو۔ مگر آج تک اس پر تمام ائمہ و اہل لغت کا اتفاق رہا ہے۔ کہ خاتم النبیین آئندہ شریعت لانے والے نبی کی آمد کو ممنوع قرار دے رہا ہے۔ علامہ ملا علی القاری تحریر کرتے ہیں۔ اذا المعنی انه لا یأتی بعدہ نبی ینسخ ملته ولم یکن من امته (موضوعات کبیر صفحہ ۶۹) کہ خاتم النبیین کے معنے یہ ہیں۔ کہ آنحضرت کے بعد آپ کے دین کو منسوخ کرنے والا اور غیر امتی نبی نہیں آسکتا۔ تکملہ مجمع البحار ص۸۵ پر لا نبی بعدی کے معنے بالفاظ ذیل درج ہیں۔ اراد لا نبی بعدہ ینسخ شرعہ۔ کہ اس سے مراد یہ ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شریعت کو منسوخ کرنے والا نبی نہیں آسکتا۔ نواب صدیق حسن خانصاحب نے صاف لکھا ہے "ہاں لا نبی بعدی آیا ہے جس کے معنے نزدیک اہل علم کے یہ ہیں۔ کہ آپ کے بعد کوئی نبی شرع ناسخ نہ لائے گا" (اقتراب الساعۃ ص۱۶۲)

غرض علماء امت کا اس پر اجماع ہے کہ خاتم النبیین نئی شریعت اور نئے شارع نبی کے آنے کو ناجائز قرار دے رہا ہے۔ مجھے ایک بہائی سے گفتگو کرتے وقت مسلمانوں کی کتب سے حوالہ جات دینے کی ضرورت نہیں۔ یہ تو محض بطور نمونہ ذکر کر دیا ہے۔ کیونکہ بہائیوں کے ہاں خود مسلم ہے کہ :-

"بعقیدہ جمیع ملت اسلام نبوت ختم است یعنے دینے کہ ناسخ این دین باشد از جانب خدا نازل نخواہد شد" (الفرائد ص۳۳۲)

تمام اہل اسلام کا اس پر اجماع ہے۔ کہ ختم نبوت بایں معنے ہے۔ کہ اب خدا کی طرف سے دین اسلام کو منسوخ کرنے والا اور کوئی دین نہیں آسکتا۔

مسلمانوں کا یہ اجماع خود قرآن مجید سے ثابت ہے۔ مثلاً قرآن مجید نے آیت ومن یطع اللہ والرسول فاولٰئک مع الذین انعم اللہ علیہم من النبیین والصدیقین والشھداء والصالحین وحسن اولٰئک رفیقاً ذالک الفضل من اللہ وکفٰی باللہ علیماً (النساء ع ۹) میں بیان فرمایا ہے، کہ آئندہ جملہ انعامات نبوت۔ صدیقیت۔ شہیدیت۔ اور صالحیت اللہ تعالےٰ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے وابستہ ہیں۔ صرف وہی لوگ ان نعمتوں سے بہرہ ور ہوں گے۔ جو اللہ تعالےٰ اور حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کا جوا اپنی گردن پر رکھنے والے ہوں گے پس معلوم ہوا کہ نئی شریعت یا نئی شریعت لانے والا نبی نہیں آسکتا۔ اور قرآن مجید کبھی منسوخ نہیں ہوسکتا۔

اس جگہ فی الحال میں خاتم النبیین کے معنوں پر تفصیلی بحث کی ضرورت نہیں سمجھتا جناب بہاء اللہ نے خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق لکھا ہے "وزینتہ بطراز الختم وانقطعت به نفحات الوحی" (الواح مبارکہ ص۴۰۵) کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام خاتم النبیین ہیں۔ اور حضور کے بعد وحی منقطع ہے۔ نیز بہائیوں نے اس بارے میں اپنا عقیدہ حسب ذیل الفاظ میں کیا ہے۔ کہ :-

"اہل بہاء دور نبوت کو ختم جانتے ہیں۔ امت محمدیہ میں بھی نبوت جاری نہیں سمجھتے۔ ہاں خدا کی قدرت کو ختم نہیں جانتے اس لئے خدا کی قدرت کے نئے ظہور کو تسلیم کرتے ہیں۔ جو نبوت سے آگے ایک نئی شان رکھتا ہے۔ اور یہ دور نبوت کے ختم ہونے کا کھلا اعلان ہے۔ اسی لئے اہل بہاء نے کبھی نہیں کہا۔ کہ نبوت ختم نہیں ہوئی۔ اور موعود کل ادیان نبی یا رسول ہے۔ بلکہ اس کا ظہور مستقل خدائی ظہور ہے" (کوکب ہند جلد ۶ ص۲۹ ۲۴ جون ۱۹۲۸ء)

مجھے اس جگہ بہاء اللہ کے نفس دعویٰ سے سروکار نہیں۔ وہ ایک دوسرا موضوع ہے۔ میں صرف یہ بتا رہا ہوں کہ خاتم النبیین کے بعد کوئی نبی بھی خواہ وہ امتی اور غیر تشریعی ہو۔ خواہ وہ غیر امتی اور نئی شریعت لانے کا مدعی ہو۔ بہائیوں کے نزدیک نہیں آسکتا۔ پس ماننا پڑے گا۔ کہ آیت خاتم النبیین اس بارے میں نص صریح ہے۔ کہ قرآن مجید کبھی منسوخ نہیں ہوگا۔ کیونکہ جب بہائیوں کے نزدیک بھی قرآن کریم کے بعد آیت خاتم النبیین کے رو سے کوئی شارع نبی نہیں آسکتا۔ تو پھر اس دعویٰ کی بنیاد ہی اکھڑ گئی۔ کہ قرآن مجید منسوخ ہوگیا ہے۔

## چوتھی دلیل

قرآن مجید سے امور ذیل ثابت ہیں۔

اوّل کہ دین اسلام کے سوا کوئی اور نیا دین اللہ کے ہاں مقبول نہ ہوگا۔ فرمایا ومن یبتغ غیر الاسلام دیناً فلن یقبل منه وهو فی الآخرۃ من الخاسرین (آل عمران ع ۹) کہ جو شخص اسلام کے سوا کسی اور مذہب کو اختیار کرے گا۔ تو وہ قبول نہ کیا جائے گا۔ بلکہ وہ شخص خسارہ اٹھانے والا ہوگا۔

دوم :- آئندہ ہر زمانہ کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی نذیر ہیں یعنی بطریق ظلیت و بروز آپ کی قوت قدسیہ ہی کام کرے گی۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وکذالک اوحینا الیک قرآناً عربیاً لتنذر ام القریٰ ومن حولها وتنذر یوم الجمع لا ریب فیه فریق فی الجنة وفریق فی السعیر۔ (الشوریٰ ع ۱) کہ یہ عربی قرآن مجید تجھ پر اس لئے نازل کیا گیا ہے۔ تا تو اہل مکہ اور اس کے چاروں اطراف کے لوگوں کو انذار کرے۔ نیز جب دنیا اجتماعی رنگ میں ہوگی۔ اور اذا النفوس زوجت کے مطابق یقینی طور پر سب اقالیم ایک اقلیم کے حکم میں ہونگے تو بھی تو ہی ان کو انذار کرے گا۔ ماننے والے جنت میں جائیں گے۔ اور منکرین ہیزم جہنم بنیں گے

سوم :- آخری زمانہ میں دجالی فتنہ قرآن مجید میں عوج یعنی کجی ثابت کرنے کی کوشش کرے گا (سورہ کہف ع ۱) اور مسلمان کہلانے والوں میں سے ایک گروہ عملاً اور ایک گروہ قولاً بھی قرآن کریم کو مہجور کی طرح کر دے گا۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ وقال الرسول یارب ان قومی اتخذوا هذا القرآن مهجوراً (فرقان ع ۳) کہ قیامت کے روز رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم بارگاہ ایزدی میں شکایت کریں گے کہ اے خدا! میری قوم نے اس قرآن کو ترک کر دیا تھا۔ اس آیت سے واضح ہے۔ کہ جو لوگ قرآن کریم کو مہجور یا منسوخ قرار دیں گے۔ وہ خدا کے نزدیک مورد سزا ہوں گے۔

چہارم :- ان حالات میں شیطان پورے زور سے لوگوں کو غلط تعلیمات پر آمادہ کرکے قرآن مجید کے نسخ کا ادعا کرے گا۔ اور خدا اور رسول کے منشاء کے پورا ہونے میں روک بننا چاہے گا۔ لیکن اللہ تعالےٰ اپنی سنت کے مطابق فینسخ اللہ مایلقی الشیطان ثم یحکم اللہ آیاته واللہ علیم حکیم لیجعل مایلقی الشیطان فتنة للذین فی قلوبهم مرض والقاسیة قلوبهم وان الظالمین لفی شقاق بعید (الحج ع ۷) اس کے پیدا کردہ وساوس وشبہات کو منسوخ کرکے قرآن مجید کی آیات کا محکم ہونا ثابت کر دے گا۔ خدا جاننے والا اور حکمت رکھنے والا ہے۔ یہ شیطانی افکار عقائد کے کمزور لوگوں اور بد عمل سنگدلوں کے لئے موجب فتنہ ہوں گے۔ اور ظالم شدید اختلاف کا شکار رہیں گے۔

اس آیت سے ثابت ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ہر زمانہ میں قرآن مجید کا محکم کتاب ہونا ظاہر کرتا رہے گا۔ اور جو بھی نسخ قرآن کا آخری فتنہ سر نکالے گا۔ اللہ تعالےٰ اپنے مامور کو بھیجے گا۔ جو آسمانی نشانوں۔ اور خدائی تائیدات کے ساتھ اعلان کرے گا کہ :-

"قرآن شریف کو مہجور کی طرح نہ چھوڑو۔ کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دینگے وہ آسمان پر عزت پائیں گے جو لوگ ہر ایک حدیث اور ہر ایک قول پر قرآن کو مقدم رکھیں گے۔ انکو آسمان پر مقدم رکھا جائیگا۔ نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن۔ اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم"۔ (کشتی نوح صفحہ ۱۳)

ان چار آیات پر غور کرنے سے کھل جاتا ہے کہ ہمیشہ کیلئے دین اسلام ہی نجات کا ذریعہ ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی اپنی قوت قدسیہ سے دنیا کو منور کرتے رہیں گے۔ قرآن مجید کو ترک کرنے والے خواہ وہ ماننے کے باوجود عملاً ترک کرتے ہوں خواہ اُسے منسوخ سمجھ کر ترک کر رہے ہوں۔ خدا کے حضور جوابدہ ہونگے۔ اللہ تعالےٰ قرآن مجید کو منسوخ ہونے نہ دیگا۔ بلکہ مخالفوں کی کوششوں کو زائل کرکے قرآن مجید کا محکم کتاب ہونا نمایاں کریگا پس نسخ قرآن کا ادعاء قطعاً غیر صحیح ہے۔

میں اس پرچہ میں صرف مذکورہ بالا چار دلائل پر ہی اکتفاء کرتا ہوں۔ امید کہ بہائی اصحاب ان آیات پر غور فرما کر اپنے عقیدہ منسوخیت قرآن سے رجوع کریں گے۔ اللہ تعالےٰ حق پسند طبائع کو اس کی توفیق بخشے۔ وما علینا الا البلاغ المبین

خاکسار ابوالعطاء جالندھری
لیکچرار جامعہ احمدیہ قادیان

# حکومت برطانیہ کی کامیابی کیلئے دعا کی تحریک

## (اور)

## اخبار "اہلحدیث"

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ۱۱ر اپریل ۱۹۴۱ء کے خطبہ جمعہ میں حکومت برطانیہ کی کامیابی کے لئے جماعت کو دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

"مجھے کثرت سے اللہ تعالیٰ نے رویا دکھائی ہیں جن سے صاف پتہ لگتا ہے۔ کہ اسوقت تک موجودہ جنگ میں اللہ تعالےٰ انگریزوں کے حق میں ہے۔ ممکن ہے وہ کل انگریزوں کی کسی حرکت پر ناراض ہو جائے۔ مگر اس وقت تک مجھے جو رویاء ہوئی ہیں۔ اُن سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ انگریزوں کیساتھ ہے۔ مثلاً مجھے دکھایا جاتا کہ میرے سپرد انگلستان کی حفاظت کا کام کیا گیا ہے۔ اور میں رویاء میں ہی برطانیہ کی کامیابی کے لئے دعا کر رہا ہوں۔ بتاتا ہے کہ اللہ تعالےٰ اسلام اور احمدیت کے لئے انگریزوں کی فتح کو مفید سمجھتا ہے"۔ (الفضل ۱۱ر اپریل ۱۹۴۱ء)

مگر مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کی دیانتداری ملاحظہ ہو۔ کہ انہوں نے بجائے یہ ذکر کرنے کے کہ امام جماعت احمدیہ کو ایسا رؤیاء ہوا تھا۔ "اہلحدیث" ۴ر جولائی ۱۹۴۲ء میں لکھ دیا۔ کہ آپ نے یہ "دعویٰ" کیا ہے۔ کہ انگلستان کی حفاظت کا کام خدا تعالیٰ نے میرے سپرد کیا ہے۔ حالانکہ دعویٰ کرنا بالکل اور چیز ہے۔ اور رؤیا دکھایا جانا اور چیز۔ رؤیا ہمیشہ تعبیر طلب ہوتے ہیں۔ مگر دعوے کی کبھی کوئی تعبیر دریافت نہیں کرتا۔ چنانچہ ہر شخص کو تجربہ ہوگا۔ کہ اسے کبھی نہ کبھی ضرور کوئی خواب آجاتا ہے۔ اور وہ اس بات کا خواہشمند ہوتا ہے۔ کہ اس کی تعبیر معلوم کرے۔ لیکن جب خدا تعالیٰ کا کوئی مامور دنیا کے سامنے اپنا دعویٰ پیش کرتا ہے۔ تو اسوقت اُسے یہ نہیں کہا جاتا۔ کہ تمہیں غلط فہمی ہوئی ہے۔ اس کی تعبیر کچھ اور ہوگی۔ کیونکہ دعویٰ اسی وقت ہوتا ہے جب خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ دعویٰ کرو۔ مگر ظاہر ہے۔ کہ اس موقعہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے کوئی ایسا دعویٰ نہیں کیا گیا۔ کہ آج انگلستان کی حفاظت کا کام اللہ تعالےٰ نے میرے سپرد کیا ہے۔ بلکہ آپ نے اپنے ایک رؤیاء کا ذکر فرمایا ہے جس کی ایک تعبیر یہ بھی ہو سکتی ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ آپ کی دعاؤں کی برکت سے انگلستان کی حفاظت فرمائیگا۔ لیکن بہرحال یہ دعویٰ نہیں سمجھا جائیگا اور نہ کوئی دانا کسی رؤیاء کے نظارہ کو رؤیاء دیکھنے والے کا دعویٰ قرار دے سکتا ہے؟

مولوی ثناء اللہ صاحب نے اس ضمن میں اعتراض کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ

"خلیفہ قادیان نے اپنے فرض (حفاظتِ انگلستان) سے خود بخود سبکدوش ہونے کی بجائے انگریزوں کو کہا ہے۔ کہ جنگ میں فتحیابی کے لئے مجھ سے دعا کرانے کی درخواست کرو۔ تو خدا تعالےٰ تم کو یقیناً فتح دیگا خلیفہ صاحب کا ایسا کہنا کیسی غیر معقول بات ہے۔ جبکہ خود ہی اقرار کرتے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ نے انگلستان کی حفاظت کا کام میرے سپرد کیا ہے"۔ (اہلحدیث ۲۴ر جولائی)

مولوی صاحب کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے صرف یہ نہیں فرمایا۔ کہ انگریز امام جماعت احمدیہ سے دعا کی درخواست کریں۔ بلکہ یہ فرمایا ہے۔ کہ وہ توحید کا اقرار کرکے دعا کی درخواست کریں۔ تاکہ عیسائیت پر اسلام کا غلبہ ثابت ہو۔ اور دنیا کو معلوم ہو۔ کہ روئے زمین پر آج اسلام کے سوا اور کوئی زندہ مذہب نہیں۔ اور یہ شرط اس لئے عائد کی گئی ہے۔ کہ انگریزوں کے متعلق دعاؤں کی قبولیت میں ایک بڑی روک یہ ہے کہ انہوں نے ایک انسان یعنی یسوع مسیح کو


## چھ روپیہ کی کتابیں صرف ایک روپیہ میں

(وی پی کی صورت میں ۸ مہنگی ہوگی)

مرزائی۔ قول سدید۔ بخاری۔ حضرت مولوی نور الدین صاحب کے قرآنی نوٹ

یہ وہ کتابیں ہیں جن میں مکمل تبلیغ اور بڑے معلومات بھرے ہوئے ہیں جو مسٹر ڈاکٹر شفیع احمد ہر ایک احمدی کو تبلیغ کی غرض سے مفت کے برابر دے رہی ہیں۔ یہ ایک روپیہ دفتری خرچ۔ اُجرت اشتہار کی وجہ سے ہے۔ ہر ایک شخص مفت کا نام سن کر بغیر ضرورت طلب نہ کرے۔ ہم یہ چاہتے ہیں کہ جس طرح مرحوم کی زندگی میں یہ سلسلہ تبلیغ جاری تھا بعد میں بھی جاری رہے اور اللہ کے فضل و برکات ہمیشہ مرحوم پر ہم پر نازل ہوں دارین کی بہتریوں کے ساتھ۔ ڈاکٹر شفیع احمد تبلیغ کا سچا عاشق مخلص انسان تھا۔ نیز کتاب وہ ہیں جن کو منگوانی ہو وہ الگ ایک روپیہ روانہ کریں۔ کتابیں تھوڑی رہ گئی ہیں چھپنے تک انتظار کرنا پڑے گا۔

ملنے کا پتہ یہ ہے

چاندنی چوک کٹڑہ اللہ دیا۔ مکان حسنات احمد۔ دہلی



## شباکن

دنیا بھر میں مشہور ہو چکی ہے

شباکن ملیریا کا کامیاب علاج ہے شباکن پنجاب کے علاوہ سندھ۔ بنگال بہار۔ یو۔ پی اور ہندوستان کے باہر بھی جا رہی ہے۔ ابھی ہم کو افریقہ سے چھ درجنوں کا آرڈر آیا ہے۔ ملیریا آرہا ہے۔ آج ہی ایک شیشی خرید لیں۔ قیمت یکصد قرص ایک روپیہ

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب



## نارتھ ویسٹرن ریلوے

غازی گھاٹ آؤٹ ایجنسی جو براستہ محمود کوٹ ریلوے سٹیشن جاری ہوگی پارسلوں اور گڈس ٹریفک اندرونی و بیرونی کے لئے یکم اگست ۱۹۴۳ء سے لوکل بکنگ۔ اور ۱۵ر اگست ۱۹۴۳ء سے تھرو بکنگ میں کھولی جائیگی مزید تفصیلات سٹیشن ماسٹروں سے حاصل کریں۔

جنرل منیجر لاہور



برسات کے پھوڑے پھنسیوں کو دُور کرنے کیلئے بہترین دوا "ضد بلغمین" دواخانہ نور الدینؓ قادیان سے طلب کریں۔ یکصد قرص ۱۲ ؎ ۵۰ قرص ۶ ؎

تخت الوہیت پر بٹھایا ہوا ہے۔ اگر وہ اس شرک کو دور کر دیں۔ اگر وہ الوہیت کا تخت زمین و آسمان کے خدا کے لئے ہی سمجھیں۔ اور کسی بندے کو اس پر نہ بٹھائیں۔ تو یقیناً وہ ہماری دعا کے اثرات کو دیکھ لیں گے۔ اور مصائب کے بادل چھٹ جائیں گے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اسی حکمت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"مَیں نے جو یہ کہا۔ کہ اگر انگریز قوم سچے دل سے توحید پر قائم ہو کر مجھ سے دعا کی درخواست کرے۔ تو اُسے فتح حاصل ہوگی۔ یہ خدا تعالےٰ کی پیشگوئیوں اس کے کلام اور میری رؤیاؤں کے عین مطابق ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس قوم کے لئے بہت دعائیں کی ہیں۔ مگر ان قوموں نے خدا تعالےٰ کے تخت پر ایک بندے کو بٹھایا ہوا ہے۔ اس لئے خدا تعالےٰ نے ان کو ابتلاؤں میں ڈال رکھا ہے پیغامی انکار کریں۔ تو بے شک کریں۔ مگر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان کے متعلق جو جو دعائیں کی ہیں۔ اُن کے قبول ہونے میں روک اُن کا شرک ہی ہے۔ اگر یہ روک جزواً یا کلاً دُور ہو جائے۔ تو یہ دعائیں فوراً قبولیت کا جامہ پہن لیں گی۔"

(الفضل ۱۲ر جولائی ۱۹۴۲ء)

پس انگریزوں سے یہ کہنا۔ کہ وہ توحید کا اقرار کر کے امام جماعت احمدیہ سے دعا کی درخواست کریں۔ تو ان کی مشکلات دُور ہو سکتی ہیں۔ یہ غیر معقول بات نہیں بلکہ حد درجہ معقول ہے۔ کیونکہ اس طرح عیسائیوں کا شرک دُور ہو جائیگا۔ اور اُن کے متعلق دعاؤں کی قبولیت میں ایک بہت بڑی روک نہیں رہے گی۔ اس میں شبہ نہیں کہ ہماری جماعت اب بھی انگریزوں کی کامیابی کے لئے دعائیں کرتی ہے۔ مگر جیسا کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے ایک دفعہ فرمایا تھا۔ "یہ دعا ویسی نہیں ہو سکتی جیسی وہ دعا جس کے لئے وہ خود درخواست کریں۔ کیونکہ موجودہ صورت تو ایسی ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ گویا انہیں ہماری دعاؤں کی احتیاج نہیں۔ لیکن اگر وہ توحید کا اقرار کر کے ہم سے دعا کی درخواست کریں تو پھر وہ دعا ایسی ہی ہوگی جیسے دعائے مباہلہ ہوتی ہے۔ اور جو سیدھی اپنے نشانہ پر پہنچتی ہے"۔ (الفضل ۱۷ر جون ۱۹۴۰ء)

کاش انگریز قوم اس طرف توجہ کرے تاکہ دنیا احمدیت کے ذریعہ خدا تعالےٰ کے اس عظیم الشان نشان کو دیکھ کر اس کی صداقت پر ایمان لے آئے۔ دل بے تاب ہیں۔ اور آنکھیں اس دن کے آنے کی منتظر ہیں۔ جب دنیا پر خدا تعالےٰ کا جلال ظاہر ہو اور لوگوں کو معلوم ہو۔ کہ اسلام اور احمدیت کے سوا اب کہیں نجات نہیں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ر جون ۱۹۴۲ء کا انگریزی ترجمہ

# THE WAY TO VICTORY.

کے عنوان سے شائع ہو چکا ہے۔ احباب جماعت نے اس بارے میں نظارت دعوۃ و تبلیغ سے تعاون کرتے ہوئے قریباً سات صد روپیہ نظارت میں بھیجدیا ہے لیکن اُسے ہر جگہ بڑے بڑے آفیسرز تک بھیجنے کے لئے اخراجات ڈاک کے لئے مزید پانصد روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ احباب قادیان نے اس بارے میں خاص تعاون فرمایا ہے۔ اور محلہ دارالرحمت کے احباب نے خصوصیت سے اس بارے میں نظارت کی مدد کی ہے۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

نظارت کی طرف سے قادیان میں مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر پوری تندہی اور جد و جہد سے چندہ جمع کر رہے ہیں۔ اور اس وقت تک وہ تقریباً چار صد روپیہ نظارت میں جمع کرا چکے ہیں۔ امید ہے۔ کہ احباب ان سے پورا تعاون فرماتے ہوئے اخراجات ڈاک کے لئے بھی چندہ دینے میں دریغ نہیں کریں گے۔ اور باہر کی جن جماعتوں نے ابھی تک اس طرف توجہ نہیں دی۔ وہ بھی نظارت کے ساتھ اس بارے میں تعاون کرتے ہوئے اس اہم اور ضروری کام کے پورا کرنے میں مدد کریں گی۔ چونکہ اس کام کو جلد از جلد پورا کرنا ہے۔ اس لئے احباب کرام اس بارے میں پوری توجہ اور مستعدی سے کام لیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کے ساتھ ہو۔ آمین۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)


اشتہار زیر دفعہ ۵۔ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی

بعدالت جناب چودھری عزیز احمد صاحب بی۔ اے ایل ایل بی سب جج بہادر درجہ دوم پاک پٹن

دعویٰ نمبر ۲۱۶ بابت ۱۹۴۲ء

فرم رجسٹری شدہ سرداری رام حکم چند واقعہ منڈی پاک پٹن بنام (۱) فرم پوکھر داس ماہلا رام واقعہ ٹاہلی تحصیل پاک پٹن (۲) پوکھر داس ولد نامعلوم قوم براہمن سکنہ ٹاہلی تحصیل پاک پٹن۔

دعوےٰ ۔/۱۷۹/۸

بنام (۱) فرم پوکھر داس ماہلا رام واقعہ ٹاہلی تحصیل پاک پٹن (۲) پوکھر داس ولد نامعلوم قوم براہمن سکنہ ٹاہلی تحصیل پاک پٹن۔

مقدمہ مندرجہ عنوان بالا میں مسمیٰ فرم پوکھر داس ماہلا رام مذکوران تعمیل سمن دیدہ دانستہ گریز کرتے ہیں اور روپوش ہیں۔ اسلئے اشتہار ہذا بنام فرم پوکھر داس ماہلا رام مذکور جاری کیا جاتا ہے۔ کہ اگر مذکوران تاریخ ۱۸ر ماہ اگست ۱۹۴۲ء کو بمقام پاک پٹن حاضر عدالت ہذا میں نہیں ہونگے۔ تو اُن کی نسبت کارروائی یکطرفہ عمل میں آوے گی۔

آج بتاریخ ۲۸ ۷/۴۲ کو بدستخط میرے اور مہر عدالت کے جاری ہوا۔

مہر عدالت دستخط حاکم



سرمہ ممیرا خاص

آنکھیں ایک نعمت ہیں۔ اگر آنکھوں میں کسی قسم کی تکلیف ہو یا نظر کمزور ہو تو سرمہ ممیرا خاص استعمال کریں۔ قادیان کے بڑے بڑے گھروں میں استعمال اور مقبول ہو چکا ہے۔ قیمت فی تولہ عہ چھ ماشہ عہ تین ماشہ ۱۲؍

اکسیر نزلہ

پرانا نزلہ یا بار بار ہونیوالا نزلہ بیماریوں کی جڑ ہے۔ اسکا بہترین علاج اکسیر نزلہ ہے قیمت یکصد قرص عہ

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

میک لائٹ تین ماہ میں صرف ایک یونٹ بجلی خرچ کرتا ہے ہر گھر میں اس کی موجودگی ضروری ہے

میک ورکس قادیان

B. 9


یکم اگست کو وی پی ارسال کر دئیے گئے ہیں۔ اب وی پی روکنے کی کسی اطلاع کی تعمیل نہیں ہو سکیگی۔ براہ کرم وی پی وصول فرما کر ممنون فرمائیں

Digitized By Khilafat Library Rabwah

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

**ماسکو** ۳۱ر جولائی۔ روس کے تازہ اعلان میں کہا گیا ہے کہ گو جنوبی روس میں جرمنوں کی پیشقدمی کی رفتار مدھم پڑ گئی ہے۔ مگر ان کے دباؤ میں تاحال کوئی کمی نہیں چملینسکائیا کے علاقہ میں زور کی لڑائی ہو رہی ہے ٹمالسک کے جنوب مشرق میں بھی روسی اور جرمن فوجیں باہم گتھم گتھا ہو رہی ہیں۔ ڈان کے موڑ میں جنوب مغرب کی طرف بھی سخت لڑائی ہو رہی ہے اور اس علاقہ میں ٹینک ایک دوسرے پر زور کے حملے کر رہے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہاں سے جرمن سٹالن گراڈ کی طرف بڑھنا چاہتے ہیں۔ فلیڈسکائیا کے جنوب کے علاقہ میں بھی لڑائی پھیل گئی ہے۔ جرمن برابر یہاں اپنی تازہ دم فوجیں لا رہے ہیں۔ جرمن ٹمالسک سے سٹالن گراڈ جانے والی ریلوے لائن کو کاٹ دینا چاہتے ہیں ؛

**لنڈن** ۳۱ر جولائی۔ برطانی طیاروں نے شمالی فرانس پر دو چھاپے مارے۔ اور فوجی ٹھکانوں اور ہوائی ہینگروں پر حملے کئے ؛

**لنڈن** ۳۱ر جولائی۔ کینیڈا کی فوج کے بہت سے اور دستے بھی یہاں پہنچ گئے ہیں۔ جن میں ہوائی بیڑے کے آدمی بھی ہیں۔ امریکن ایئر فورس کے بھی بہت سے اور افسر یہاں پہنچے ہیں ؛

**میڈرڈ** ۳۱ر جولائی۔ امریکن سفیر مقیم سپین نے ایک بیان میں کہا۔ کہ امریکہ سے زبردست فوجیں برطانیہ اور آسٹریلیا پہنچ گئی ہیں۔ جو جہاز انہیں لیکر آئے ان میں سے ایک کو بھی کوئی نقصان نہیں پہنچا ؛

**قاہرہ** ۳۱ر جولائی۔ مصر میں لڑائی صرف گشتی دستوں کی سرگرمیوں تک محدود ہے۔ یا پھر توپخانے ایک دوسرے پر گولہ باری کر رہے ہیں۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ العالمین کے محاذ کے ساتھ ساتھ دونوں فوجیں نئے سروں سے ترتیب دیجا رہی ہیں۔ جرمن بارودی سرنگیں بھی بچھا رہے ہیں۔ اور ان میں جو شگاف کر دیئے گئے تھے۔ ان کو بھر رہے ہیں۔ ریت کے طوفانوں کے باوجود اتحادی طیاروں نے دشمن کے ہراول دستوں پر بمباری کی۔ طبروق اور مرسا مطروح پر بھی حملے کئے گئے ؛

**لنڈن** ۳۱ر جولائی۔ نازی حکام نے پیرس میں ۱۷ اور فرانسیسیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا ہے ان پر کمیونسٹ ہونے کا الزام تھا ؛

**چنگنگ** ۳۱ر جولائی۔ ایک چینی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ دنچیاؤ کی بندرگاہ کیلئے گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ یہ اسوقت جاپانیوں کے قبضہ میں ہے۔ چینی کوشش کر رہے ہیں کہ جاپانی فوج کے رسد اور کمک کے رستوں کو کاٹ دیں۔ چکیانگ کے علاقہ میں بھی دشمن کی پیشقدمی کو روک دیا گیا ہے۔ اور اسے بھاری نقصان پہنچایا گیا ہے شمالی ہوپے کے علاقہ میں جاپانی تین طرف سے چینی مورچوں پر بڑھنے کی کوشش کر رہے ہیں ؛

**دہلی** ۳۱ر جولائی۔ گندم کمشنر نے اعلان کیا ہے کہ جولائی میں جو لائسنس گیہوں کی برآمد کے لئے جاری کئے گئے تھے۔ نیز جو مئی اور جون کے باقی تھے۔ ان کے ماتحت اگست میں بھی برآمد کی جا سکتی ہے۔ ان کی میعاد بڑھانے کے لئے مزید خط و کتابت کی ضرورت نہیں ؛

**لنڈن** ۳۱ر جولائی۔ آج دار العوام میں اس سوال پر بحث ہوئی۔ کہ ہندوستان کے لئے جو نیا آئین مقرر ہو۔ اس میں برطانی تاجروں کے مفاد کا پورا پورا خیال رکھا جائے۔ نائب وزیر ہند نے کہا۔ کہ مسٹر ایمری پارلیمنٹ میں اس بات کو اچھی طرح واضح کر چکے ہیں کہ ہندوستان کے آئندہ آئین میں اس قسم کی کسی گارنٹی کا وعدہ نہیں کیا جا سکتا۔ یہ بات تو ہندوستان کی نئی حکومت کے ساتھ سمجھوتہ کے ذریعہ ہی طے ہو سکتی ہے۔ برطانی حکومت اس امر کی وضاحت کر چکی ہے کہ ہندوستان کے متعلق ماتحتی کا اصول ترک کر کے اب دوستی کا اصول اختیار کیا جا چکا ہے اور برابر کے دوستوں سے گارنٹی نہیں لی جا سکتی ؛

**برلین** ۳۱ر جولائی۔ نازی ریڈیو نے براؤن شرٹس کے ونگ کمانڈر اور ایک اور بڑے فوجی افسر کے مارے جانے کا اعلان کیا ہے۔ مگر انکی موت کی وجہ نہیں بتائی ؛

**لنڈن** ۳۰ر جولائی۔ کل رات دار العوام میں جب پنشنوں کو بڑھانے کے بل پر بحث ہوئی۔ تو قدرے شور و شر پیدا ہو گیا۔ بعض ممبروں نے حکومت کے خلاف نعرے لگائے "مستعفی ہو جاؤ۔ اور عہدوں سے الگ ہو جاؤ" کے آوازے کسے گئے۔ اس سے قبل اس حکومت کے خلاف ۲۵ سے زیادہ ووٹ کبھی نہ ہوئے تھے۔ مگر اب ۶۳ ممبروں نے حکومت کے خلاف ووٹ دیئے۔ غالباً لیبر پارٹی میں بھی پھوٹ پڑ گئی ہے ؛

**ماسکو** ۳۰ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ جرمنوں نے روسٹوف کے مشرق میں دریائے ڈان کو پار کر لیا ہے سٹالن گراڈ سے کرانسڈور کو جانیوالی ریلوے لائن کو بھی کاٹ دیا ہے اور دو طرف سے شمالی کاکیشیا میں داخل ہو گئے ہیں۔ اب کاکیشیا کی روسی فوجوں کے لئے دریائے منیچ کا استعمال بھی بند ہو گیا ہے اور اس وجہ سے شمال مغربی کاکیشیا میں روسی فوجوں کے گھر جانے کا خطرہ پیدا ہو چکا ہے۔ روس کے اس علاقہ پر جو کاکیشیا کے ازوفین ساحل کے ساتھ ساتھ ہے۔ کرچ کی طرف سے جرمن حملہ کا خطرہ تھا۔ لیکن جرمنوں نے اس کے بجائے ایک طرف روسٹوف اور دوسری طرف سمالنکایا سے بڑھنا شروع کر دیا ہے۔ جس سے ان تمام روسی فوجوں کے گھر جانے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے ؛

**لنڈن** ۳۰ر جولائی۔ موسیو سٹالین نے سرخ فوج کے نام ایک پیغام بھیجا ہے کہ ہر ایک سپاہی اور افسر اپنے مورچہ پر ڈٹا رہے۔ حتیٰ کہ فتح حاصل کرے۔ یا مر جائے ؛

**قاہرہ** ۳۰ر جولائی۔ مصر کے سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ آج صبح جرمن طیاروں نے قاہرہ کے رقبہ پر بمباری کی۔ صرف ایک آدمی ہلاک ہوا اور جائیداد کا تھوڑا سا نقصان ہوا ؛

**سیواگرام** ۳۰ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ وائسرائے ہند اور گاندھی جی میں اہم خط و کتابت ہو رہی ہے۔ گاندھی جی کی تحریک کا خاکہ یہ بیان کیا جاتا ہے کہ عام ستیہ آگرہ کی تحریک کی جائے گی۔ جس میں عدم ادائیگی لگان۔ سکولوں کالجوں میں ہڑتال۔ سرکاری عدالتوں اور ملازمتوں کا بائیکاٹ اور سرکاری ٹھیکوں کو چھوڑ دینے کی تحریک ہوگی۔ حکومت نے بھی مقابلہ کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ جیلوں میں انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ کانگرسی لیڈروں کو ایک ساتھ گرفتار کر لیا جائے گا۔ اخباروں کو ستیہ آگرہ کی خبریں چھاپنے کی ممانعت کر دی جائیگی ؛

**لنڈن** ۳۰ر جولائی۔ برلین ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ جاپانیوں نے برما میں ایک ڈمی گورنمنٹ قائم کر دی ہے ؛

**بمبئی** ۳۰ر جولائی۔ سیلاب کی وجہ سے شکارپور۔ لاڑکانہ اور سکھر ریلوے لائن غیر معین عرصہ کے لئے بند ہو گئی ہے۔ اب گاڑیاں جیکب آباد لاڑکانہ کوٹری کے رستہ آیا جایا کریں گی ؛

**لنڈن** ۳۰ر جولائی۔ آج دار العوام میں مطالبہ کیا گیا۔ کہ پارلیمنٹ کا اجلاس ملتوی کرنے سے قبل جرمنی کے خلاف دوسرا محاذ قائم کرنے کے سوال پر غور کرنے کے لئے خفیہ اجلاس بلایا جائے۔ سر سٹیفورڈ کرپس نے اس تحریک کے جواب میں کہا کہ حکومت اس بارہ میں اپنے عزائم اور ارادے خفیہ اجلاس میں بھی بیان کرنے کو تیار نہیں۔ ایک کمیونسٹ ممبر نے کہا۔ کہ کم سے کم یہی بتا دیجئے کہ وہ دوسرا محاذ قائم کرنے کا ارادہ بھی رکھتی ہے یا نہیں۔ سر موصوف نے اس کا جواب اثبات میں دیا ؛

**شولاپور** ۳۰ر جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ قازقوں کو ریاست حیدرآباد میں لاکر بسانے کی سکیم زیر غور ہے ؛

**لنڈن** ۳۱ر جولائی۔ گذشتہ شب لنڈن پر دو بار ہوائی حملہ کا الارم ہوا۔ اس ہفتہ چھ بار الارم ہو چکے ہیں ؛

**چنگنگ** ۳۱ر جولائی۔ ایک چینی اعلان میں کہا گیا ہے کہ اگست کے آخر میں ایک کلچرل اور تعلیمی مشن ہندوستان آئیگا ؛

**لنڈن** ۳۱ر جولائی۔ گذشتہ شب ۲۷ جاپانی بمباروں نے جن کے ساتھ ۲۲ شکاری ہوائی جہاز تھے۔ پورٹ ڈارون پر حملہ کی کوشش کی۔ انمیں سے ۷ گرا لئے گئے۔ اور وہ کوئی مؤثر حملہ بھی نہ کر سکے ؛

**بمبئی** ۳۱ر جولائی۔ مسٹر جمناداس مہتہ نے آل انڈیا نیشنلسٹ لیگ کے دوسرے سالانہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کانگرس کے موجودہ رویہ پر نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا۔ کہ وہ ہرگز مناسب نہیں اگر محوری جیت گئے۔ تو تمام دنیا آزادی سے محروم ہو جائے گی ؛

**بمبئی** ۳۱ر جولائی۔ حکومت بمبئی نے ۳ر اگست سے مٹی کا تیل فروخت کرنے کی ممانعت کر دی ہے جب تک کہ کنٹرولر آف کیروسین سے باقاعدہ لائسنس نہ حاصل کر لیا جائے ؛

**لنڈن** ۳۰ر جولائی۔ گذشتہ دو روز سے لینن گراڈ کے محاذ پر بھی جنگ شدت اختیار کر گئی ہے۔ جرمن طیاروں نے شہر پر اشتہار پھینکے ہیں کہ شہر حوالے کر دیا جائے۔ ورنہ طوفانی حملہ کر کے اس پر قبضہ کر لیا جائیگا۔


## حبوب جوانی

جوانی عمر کے کسی خاص حصہ کا نام نہیں۔ جوانی اس طاقت کا نام ہے جو انسان اپنے اندر محسوس کرتا ہے ایسا آدمی ہر عمر میں جوان ہے۔ اگر اس جوانی کی ضرورت ہے۔ تو مادہ حیات پیدا کرنیوالی دوا "حبوب جوانی" استعمال کریں۔

قیمت پچاس گولیاں تین روپے

ملنے کا پتہ۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب


عبد الرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:- غلام نبی۔